27 فروری 2017ء

الیکٹرانک امپورٹ فارم کے ذریعے افغانستان سے درآمدات کی کنٹریکٹ رجسٹریشن

یاد رہے کہ پاکستان میں آنے والی تمام درآمدات کے لیے لازمی ہے کہ وہ الیکٹرانک امپورٹ فارم (EIF) کے ذریعے انجام دی جائیں۔ ای آئی ایف کے نفاذ کا مقصد جعلسازی کرنے والے عناصر کی جانب سے پاکستان سے درآمدات کی غیر قانونی اور دہری ادائیگیوں کا خاتمہ کرنا تھا۔

اس سلسلے میں محسوس کیا جارہا تھا کہ افغانستان کے ساتھ زمینی راستوں خصوصاً براستہ طورخم اور چمن بارڈر تجارت کی منفرد نوعیت کی بنا پر پاکستانی امپورٹرز کو الیکٹرانک امپورٹ فارم کے ذریعے درآمدی لین دین انجام دینے میں مشکلات ہو رہی تھیں۔

چنانچہ ان مشکلات کے حل کے لیے اور مذکورہ علاقوں کے تاجروں کو سہولت دینے کے لیے کنٹریکٹ کی رجسٹریشن اور متعلقہ ادائیگی کا طریقہ کار آسان بنایا گیا ہے۔ اس طرح اب افغانستان سے زمینی راستے سے آنے والی درآمدات کے لیے بینکوں کے ذریعے رجسٹرڈ کنٹریکٹ کے ساتھ شپنگ دستاویزات کی شرط نہیں ہوگی۔ پاکستانی درآمد کنندگان افغان برآمد کنندگان سے براہ راست شپنگ دستاویزات وصول کرسکتے ہیں اور الیکٹرانک امپورٹ فارم کے ہمراہ سامان کی ڈکلیریشن منسلک کر کے سامان کو کلیر کرا سکتے ہیں۔ درآمد کنندگان کی جانب سے کنٹریکٹ رجسٹرڈ ہونے اور بینک سے ای آئی ایف کی اجازت کے بعد متعدد شپمنٹ کے لیے انہیں ای آئی ایف کی اجازت کے لیے ہر بار بینک نہیں جانا پڑے گا۔

توقع ہے کہ اس نرمی سے مذکورہ علاقے کے درآمد کنندگان کو کثیر فائدے ہوں گے، ان کی کاروباری لاگت کم ہوگی اور افغان سرحد پر کسٹم اسٹیشن پر ان کے سامان کی بہتر کلیئرنس ہو سکے گی۔

***